غلام ہمدانی مصحفی

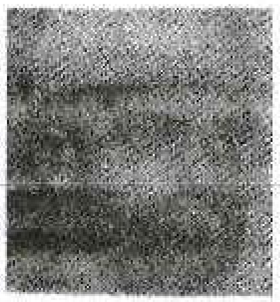

اصل نام غلام ہمدانی اور مصحفی تخلص رکھتے تھے۔ مصحفی کی پیدائش 1748ء میں امروہہ (یوپی) میں ہوئی۔ ان کے والد اکبر پور کے رہنے والے تھے جو امروہہ کے مضافات میں ایک قصبہ ہے۔ امروہہ میں مصحفی نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ شعر گوئی کا ذوق بھی اسی زمانے سے تھا۔ اسی زمانے سے وہ بعض شعری محفلوں میں بھی جاتے تھے۔ اسی دوران ان کی تعلیم بھی ہوتی رہی۔ امروہہ سے پھر بریلی چلے گئے۔ سن بلوغ میں آنولہ تشریف لائے۔ تکمیل تعلیم کے بعد ٹانڈہ گئے اور نواب محمد یار خان کے ملازم ہوئے۔ پھر لکھنو آگئے۔ لکھنو سے دلی گئے۔ کچھ دنوں کے بعد دوبارہ لکھنو واپس آگئے۔ یہاں شہزادہ مرزا سلیمان شکوہ کے ملازم ہوئے۔ مصحفی کے قیام لکھنو کے زمانے میں جرأت کی شہرت بہت زیادہ تھی۔ مصحفی بھی ایک قادرالکلام شاعر کی حیثیت سے مشہور ہو چکے تھے اس لئے مصحفی اور جرأت کے درمیان انیس و دبیر کی طرح اکثر رقابت رہتی تھی۔

مصحفی کے بارے میں عام خیال یہ ہے کہ وہ اردو فارسی کے علاوہ عربی پر بھی عبور رکھتے تھے۔ فارسی اور اردو کے آٹھ دیوان ان کی یادگار ہیں شاعری میں قادرالکلامی ان کا وصف خاص تھی۔ لیکن وہ نثر سے بھی خاصی دلچسپی لیتے رہے۔ چنانچہ فارسی کے شعراء کے تذکرے کے علاوہ انہوں نے دو تذکرے اردو کے بھی قلم بند کئے۔

مصحفی شاعری کی کسی خاص صنف کے پابند نہیں تھے۔ انہوں نے غزلیں بھی کہی ہیں اور قصائد بھی۔ کئی مثنویاں بھی ان کی یادگار ہیں۔ مصحفی کے شاگردوں کی تعداد بھی اچھی خاصی تھی۔ کئی تو بڑے نامور شاگرد ہوئے مثلاً میر ضمیر، میر خلیق، آتش لکھنوی اور اسیر وغیرہ۔

مصحفی کے کلام میں ملکی خصوصیات اور مقامی رنگ کے علاوہ حب وطن کا جذبہ خاص طور پر نمایاں ہے۔ مصحفی کی عشقیہ مثنویاں قابل لحاظ ہیں۔ ان میں مثنوی 'بحر المحبت' مشہور ہے۔ دوسری مثنویاں مثلاً سردی، طفل حجام، اجوائن، غریب خانہ مصحفی، مودی خانہ اور کھٹمل نامہ وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ 1824ء میں مصحفی کا انتقال ہوگیا۔

جذبۂ عشق

خاک دہلی میں اک جوان حسین
صاحب وضع، صاحب تمکین
تھا شکار خدنگ کاری عشق
دل میں رکھتا تھا بے قراری عشق
رات دن اشک جاری رہتے تھے
اس کی چشموں سے چشمے ابلتے تھے
دل میں رکھتا تھا بس کہ پنہاں درد
گل سرخ اس کا ہوگیا تھا زرد
گرچہ تھا جوہری وہ پاک نژاد
عشق تھا اس میں جوہر فولاد
عاشق زار اپنی زن پہ تھا
بلبل اس خانگی چمن پہ تھا
نہ وہ زن تھی رقم جواہر کی
کیا کروں وصف حسن و زیور کی
رنگ کندن سا جو دمکتا تھا
جس میں جوبن پڑا چھلکتا تھا

دی تھی نازکی نے اس کو بہار
جس سے ہر عضو اس کا تھا گلزار
دیکھ کافر کی شوخی رفتار
دنگ رہتے تھے مردم بازار
دیکھ وہ اس کے گوہر دندان
تھا بہت اپنے کام میں حیران
گھر سے بازار تک اگر جاتا
دو قدم چل کر وہ وہیں پھر آتا
اس کے بن دیکھے رہ نہ سکتا تھا
رات دن اس کے منہ کو تکتا تھا
دل نہ لگتا تھا جبکہ اور کہیں
قبلہ کرتا تھا اس صنم کے تئیں
گاہ پاؤں پہ سر کو رکھتا تھا
گاہ چٹ چٹ بلائیں ہی لیتا
عشق کی طبع میں مدارا تھیں
گالی کیا دھولیں بھی گوارا تھیں
گاہ ناخوش تو گاہ خوش ہوتی
گاہ ہنستی تو گاہ پھر روتی
دن بہ دن چاہ بڑھتی جاتی تھی
مرگ دیکھ ان کو مسکراتی تھی

ANAND SOLUTIONS ABSOL PATNA

عیش و عشرت میں پا کے ان کے تئیں
کیا دونوں پہ چشمِ بد نے کمیں

زوجہ جوہری تھی نرم خرام
پنہ لیتی تھی اس سے نرمی وام

حال اپنا سبھوں کو دکھلا کر
بسترِ عشق پہ گر پڑی جا کر

چشمِ بیمار اس کی ہو کے نزار
بن گئی اشک نرگسِ بیمار

اس کی ماں بہنیں اور ہمسائیں
دیکھ کر اس کو سخت گھبرائیں

کوئی بولی ہے اس کو دردِ جگر
کوئی بولی اسے لگی ہے نظر

بعد یک چند وہ زنِ بیمار
اسی حالت میں مر گئی یک بار

لفظ و معنی

آغاز	۔	شروع
خاک	۔	مٹی
وضع	۔	طریقہ
تمکین	۔	شان، وجاہت
بے قراری	۔	بے چینی
اشک	۔	آنسو
چشمہ	۔	تالاب

پنہاں	۔	چھپا ہوا
گلِ سرخ	۔	لال پھول
زرد	۔	پیلا
نژاد	۔	نسل، خاندان
جوہر	۔	ایٹم، ہیرا
فولاد	۔	لوہا
زن	۔	عورت
خانگی	۔	گھریلو
وصف	۔	خوبی، خصوصیت
کندن	۔	چمکیلا، ہیرا
دمکتا	۔	چمکتا ہوا
نازکی	۔	نزاکت
عضو	۔	حصہ
رفتار	۔	چال
دنگ رہنا	۔	حیرت میں پڑ جانا
مردم	۔	لوگ
دندان	۔	دانت
صنم	۔	بت، محبوب
گاہ	۔	کبھی
مرگ	۔	موت
طبع	۔	طبیعت
چشمِ بد	۔	بری نظر

آپ نے پڑھا

- زیرِ نصاب مثنوی 'جذبۂ عشق' غلام ہمدانی مصحفی کی تصنیف ہے۔ چونکہ مثنوی طویل نظم کی ایک قسم ہے جس میں

رزمیہ اور بزمیہ دونوں طرح کی طویل داستانیں بیان ہوتی ہیں۔ اس میں بھی عشق ومحبت کی داستان کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔

- مثنوی 'جذبۂ عشق' بھی اس زمرے کی مثنوی ہے۔ اس مثنوی میں دہلی کے ایک رئیس خاندان کے ایک نوجوان کے عشق ومحبت کی کہانی ہے۔ اس داستان عشق کا ایک عجیب پہلو یہ ہے کہ وہ نوجوان اپنی بیوی پر ہی عاشق تھا۔ محبوب کے حسن وجمال اور اس کے اعضاء کی خصوصیات اس میں بیان کی گئی ہے۔ بدقسمتی سے وہ عورت سخت بیمار ہوجاتی ہے۔ ہر طرح کا علاج کیا گیا مگر سب لاحاصل۔ اس طرح صاحب فراموش رہ کر وہ چند دنوں کے بعد راہی ملک عدم ہوئی اور اپنے عاشق کو رونے اور غم فراق میں تڑپنے کے لئے چھوڑ گئی۔

مختصر ترین سوالات

1. مصحفی کا پورا نام کیا تھا؟
2. مصحفی کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟
3. مصحفی کی زیر نصاب مثنوی کا عنوان بتایئے۔

مختصر سوالات

1. مصحفی کی ابتدائی زندگی کا مختصر جائزہ لیجئے۔
2. صنف مثنوی پر پانچ جملے لکھیے۔
3. مصحفی کی شعری تخلیقات کو لکھیے۔

طویل سوالات

1. مثنوی کے آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالئے۔
2. مصحفی کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے۔

آیئے، کچھ کریں

1. اردو مثنوی کی ارتقائی تاریخ پر ایک مذاکرہ کیجئے۔
2. مصحفی کی زیر نصاب مثنوی 'جذبۂ عشق' کا خلاصہ پیش کیجئے۔